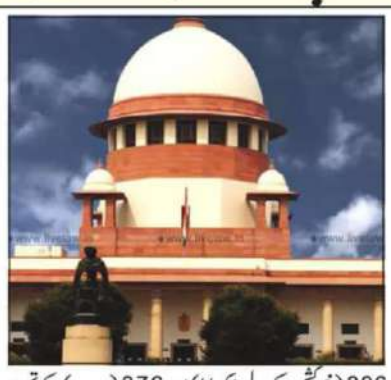

प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड मانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR
-E-SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 335 Sunday 1st December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۳۵ مورخہ، یکم دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۲۷ر جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

اجمیر: مسجد ڈھائی دن کا جھونپڑا پر بھی مندر ہونے کا دعویٰ

اجمیر، 30 نومبر (ایجنسیز) ملک کی قدیم ترین مساجد میں سے ایک، مسجد ڈھائی دن کا جھونپڑا کے نام پر بھی تنازعہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس بار تنازعہ نماز کو لے کر ہے۔ دراصل، پچھلے کچھ دنوں سے، ہندو اور جین مذہبی رہنماؤں نے یہاں آکر نماز پڑھنے کی مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسجد کے آرکیٹکچر میں ہندوستانی علامتیں ہیں جن کی بنیاد پر اس کے ہندو-جین مندر ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ یہ علامتوں کو ستونوں اور بیرونی دیواروں پر واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اصل میں یہ ان مسجدوں میں سے ایک ہے جو شمالی ہند میں سب سے پہلے تعمیر ہوئی تھیں۔ تب سنگ تراش اور کاریگر ہندوستانی ہوتے تھے جو خالص ہندوستانی علامتیں بناتے تھے جیسے پیڑ اور پتیاں وغیرہ۔ بعد کے دنوں میں ایرانی کاریگر آنے لگے تھے جنہوں نے تاج محل، مقبرہ ہمایوں، دہلی کی جامع مسجد کی تعمیر کی تھی۔ خالص ہندوستانی علامتوں کو بنیاد بنا کر مسجد ڈھائی دن کا جھونپڑہ کو ہندو مندر قرار دیا جارہا ہے۔ یہاں نماز جاری ہے اگرچہ یہ اے ایس آئی کے ماتحت بھی ہے۔ دراصل سال کے شروع میں جب ایک جین بھکشو ڈھائی دن جھونپڑی دیکھنے جارہا

تھا۔ تب اسے ایک خاص برادری کے لوگوں نے روکا۔ اس کے بعد تنازعہ بڑھ گیا، کیونکہ یہ ایک سیاحتی مقام ہے، جس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ہندوستان کے محکمہ آثار قدیمہ کی ہے۔ اس واقعہ کے بعد اجمیر سمیت ملک بھر میں جین برادری نے انتظامیہ کے پاس اعتراض درج کرایا تھا۔ دراصل مسجد ڈھائی دن کا جھونپڑا قطب الدین ایبک نے افغان کمانڈر شہاب الدین محمد غوری کے حکم پر 1192 عیسوی میں بنوایا تھا۔ اب دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس جگہ پر سنسکرت کا ایک بہت بڑا سکول اور مندر تھا، جسے گرا کر مسجد میں تبدیل کر دیا گیا۔ مسجد کے مرکزی دروازے کے بائیں جانب سنگ مرمر کا ایک نوشتہ بھی ہے جس پر سنسکرت میں اس اسکول کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس مسجد میں کل 70 ستون ہیں۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ یہ ان مندروں کے ہیں جنہیں گرا دیا گیا تھا لیکن ان ستونوں کو جوں کا توں رہنے دیا گیا تھا۔ ان ستونوں کی اونچائی تقریباً 25 فٹ ہے اور ہر ستون پر خوبصورت نقش ونگار کی گئی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جب محمد غوری، پرتھوی راج چوہان کو شکست دے کر اجمیر سے گزر رہا تھا۔ اس دوران اس نے ہندوؤں کے بہت اچھے مذہبی مقامات کو واستو کے نقطہ نظر سے دیکھا۔ غوری نے اپنے کمانڈر قطب الدین ایبک کو حکم دیا کہ وہ سب سے خوبصورت جگہ پر ایک مسجد تعمیر کرے۔ غوری نے اس کے لیے 60 گھنٹے یعنی ڈھائی دن کا وقت دیا۔ غوری کے دوران اسے ہرات کے معمار ابوبکر نے ڈیزائن کیا تھا۔ جس پر ہندو کارکنوں نے بغیر رکے 60 گھنٹے مسلسل کام کیا اور مسجد کو تیار کیا۔ حالانکہ یہ محض کہانی ہے۔

بدایوں جامع مسجد بنام نیل کنٹھ مہادیو مندر

مسلم فریق نے اپنی بات رکھی، اگلی سماعت کی تاریخ مقرر

اب بدایوں کی جامع مسجد بمقابلہ نیل کنٹھ مہادیو مندر کا معاملہ بھی سامنے آ گیا ہے، ہر بڑی مسجد میں کسی نہ کسی بھگوان کے ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے سنبھل کی جامع مسجد اور اجمیر شریف کی درگاہ ہر دعوے کے بعد بدایوں کی تاریخی جامع مسجد معاملہ کی بھی سماعت ہوئی۔ مقدمہ سول جج سینئر ڈویژن فاسٹ ٹریک کورٹ میں چل رہا ہے۔ ہفتہ کو جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے عدالت میں اپنا موقف پیش کرنے کے بعد بحث ہوئی۔ بحث مکمل نہ ہونے پر 3 دسمبر کی تاریخ دی گئی ہے۔ 2022 میں، ہندو مہاسبھا نے ایک مقدمہ دائر کیا گیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ جامع مسجد میں نیل کنٹھ مہادیو مندر ہے۔ عدالت میں جامع مسجد اسلامیہ کمیٹی کی جانب سے اپنا کیس پیش کرنے والے ایڈووکیٹ انور عالم نے کہا کہ آج ہم نے عدالت میں دلائل دیئے۔ ہم نے یہ موقف پیش کیا ہے کہ جامع مسجد میں مندر کا کوئی وجود نہیں ہے کیونکہ پہلے تو ہندو مہاسبھا کو مقدمہ دائر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ساتھ ہی ان کا دعویٰ ہے کہ مندر کو گرا کر مسجد بنائی گئی ہے۔ مسجد ساڑھے آٹھ سو سال پرانی ہے، ظاہر ہے وہاں کوئی مندر موجود نہیں۔ پوجا کی اجازت مانگی گئی۔ ہندو مہاسبھا کے وکیل وویک رینڈر نے کہا کہ ہم نے نیل کنٹھ مہادیو مندر میں پوجا کی اجازت کے لیے عرضی دائر کی ہے۔ یہ بحث جاری ہے کہ آیا یہ کیس قابل سماعت ہے یا نہیں۔ حکومتی وکیل کے دلائل مکمل ہو گئے۔ آج مسلم فریق نے بحث کی ہے۔ ان کی بحث مکمل نہیں ہوئی۔ اگلی تاریخ 3 دسمبر ہے۔ اس کی بحث ختم ہونے کے بعد ہم تفصیلی جواب دیں گے۔

جمہوریت اور آئین کی حفاظت کے لیے کسانوں اور مزدوروں کو تحریک شروع کرنی چاہیے: سابق ایم ایل اے اُوشا تائی دراڈے

بیڑ (پریس ریلیز): پونے میں ڈاکٹر بابا آڈھو کی جانب سے حالیہ اسمبلی انتخابات کے افسوسناک حالات کے خلاف شروع کیے گئے بھوک ہڑتال کی حمایت میں قومی یکجہتی کمیٹی نے بیڑ میں مہاتما گاندھی کے مجسمے کے قریب دھرنا مظاہرہ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے اُوشا تائی دراڈے نے کسانوں اور مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت اور آئین کی حفاظت کے لیے تحریک شروع کریں۔ یہ دھرنا مظاہرہ بیڑ کے چھترپتی سنبھاجی اسپورٹس گراؤنڈ کے قریب مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے منعقد کیا گیا۔ اس میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی، جن میں راجکمار گھایل، سنیل شرساگر، شیر زمان خان پٹھان، شیخ مصطفیٰ (بیڑ حمال مپاڑی ایسوسی ایشن کے صدر)، بھاسکر کھانڈے، ساتا پرتشٹھان کے کرن گھاڈگے، شبھانگی کلکرنی، سماجی کارکن بھاسکر باگڑے، بھارت جوڑو ابھیان کے جیون راٹھوڑ، پینٹر ایسوسی ایشن کے شیخ معین الدین، بندو دلوے، سید عظمت علی، عرفان انعامدار، اوم پرکاش نیانے، اشوک باڈاڈے، سداشیو پربھالے، بابن گنگڑے، مزدور یونین کے راجو بھولے، اور غیر منظم مزدور پنچایت کے بابن گھومرے شامل ہیں۔ اس موقع پر بے شمار کارکنان نے بھی شرکت کی۔ اس دوران، بھارت جوڑو ابھیان کے جیون راٹھوڑ نے سب سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت اور آئین کی حفاظت کے لیے اس تحریک میں شامل ہوں۔ اور آئین کی حفاظت کے لیے اس تحریک میں شامل ہوں۔ راجکمار گھایل نے تفصیلی رہنمائی فراہم کی، اور مظاہرہ رام بھاؤ باڈاڈے کی جانب سے شکریہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

سنجولی مسجد کیس: شملہ عدالت میں مسلم فریق کی اپیل مسترد، تین منزلیں گرائی جائیں گی

شملہ: شملہ کی سنجولی مسجد معاملے میں ایک بار پھر بڑا فیصلہ آیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کورٹ نے میونسپل کارپوریشن کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے مسجد کی غیر قانونی تین منزلوں کو گرانے کا حکم دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پروین گرگ نے یہ فیصلہ سنایا۔ ایسے میں میونسپل کارپوریشن کمشنر کورٹ کے احکامات برقرار رہیں گے۔ دراصل ہماچل مسلم ویلفیئر کمیٹی نے اس فیصلے کے خلاف ضلع عدالت میں عرضی دائر کی تھی۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ میونسپل کارپوریشن کورٹ کا فیصلہ غلط ہے اور سنجولی مسجد کمیٹی کو وقف بورڈ کا اختیار نہیں ہے۔ ان کی اپیل ضلعی عدالت نے مسترد کر دی تھی۔ ضلعی عدالت کے فیصلے کے بعد مسلم ویلفیئر سوسائٹی کے وکیل وشو بھوشن نے کہا کہ عدالت نے ہماری اپیل کو مسترد کر دیا ہے۔ اب ہائی کورٹ میں اپیل پر غور کیا جائے گا۔ ہماچل پردیش وقف بورڈ نے جمعہ کو ضلعی عدالت میں 18 سال پرانی دستاویز پیش کی، جس میں لطیف محمد کو متنازع سنجولی مسجد کے لیے بنائی گئی کمیٹی کا چیئرمین بتایا گیا۔

بیڑ میں سرد لہر

بیڑ: بیڑ شہر و اطراف میں سردی میں اضافہ ہوا ہے درجہ حرارت 11 تک گر جانے کی رپورٹ ہے۔ اس درمیان گرم کپڑوں کی خریداری میں لوگ مصروف ہیں جبکہ رات میں جلد ہی لوگ گھر لوٹ جارہے ہیں۔ سردی میں شدت مزید ایک ہفتہ رہنے کا امکان ہے۔

بیڑ کے یوتھ لیڈر یوگیش شرساگر نے ممبئی میں رابطہ وزیر دھننجے منڈے سے ملاقات کی اس موقع پر ان کے ہمراہ اسٹوڈنٹ راشٹروادی کانگریس ونگ کے شبھم کالنگڑے

سماجی کارکن جے ڈی شاہ نے 50 ضرورت مند افراد میں گرم کپڑے تقسیم کی

گیورائی (پریس ریلیز): سینئر سماجی کارکن جے ڈی شاہ، جو انسانیت کی خدمت کو خدا کی خدمت مانتے ہیں، گیورائی شہر، تعلقہ اور آس پاس کے علاقوں کے بے سہارا، مظلوم اور دکھی لوگوں کے لیے ایک فرشتہ بن کر ابھرے ہیں۔ شاہ بھائی کے نام سے مشہور، انہوں نے ذاتی طور پر خون کا عطیہ دے کر اور ایمبولینس کے ذریعے کئی زندگیاں بچائی ہیں۔ اپنی انسانیت پسندانہ کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، شاہ نے 50 کے قریب غریب، معذور اور بے گھر افراد میں سویٹر، جیکٹس اور کمبل تقسیم کیے جو شدید سردی کا شکار تھے۔ یہ تقسیم ڈاکٹر ادھوگھوڑ کے اور گنیش موٹے کے ذریعے کی گئی، اور یہ عمل معاشرے کے لیے ایک قابل تقلید مثال بن گیا۔ ان کے اس کام کو ہر جگہ سراہا اور تعریف کی جارہی ہے۔ گیورائی شہر کی سخت سردی میں، شاہ نے سڑک کنارے سونے والے بے سہارا افراد میں نئے کمبل، سویٹر اور جیکٹس تقسیم کرکے ایک گرمجوشی کا مظاہرہ کیا۔ اس مہم کا مقصد 50 سے زائد لوگوں، بشمول غریب، معذور، یتیم اور بے گھر افراد، کو سکون فراہم کرنا تھا۔ یہ افراد نئے بس اسٹیشن، شاستری چوک، اور پرانے بس اسٹینڈ کے علاقوں کے قریب سڑک کنارے پائے گئے۔ گزشتہ چند دنوں سے شہر اور آس پاس کے علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ سڑکوں پر بے گھر افراد کی حالت زار دیکھ کر، شاہ نے ان لوگوں کو گرم رکھنے کے لیے کمبل تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اور ان کی ٹیم نے شہر کے مختلف مقامات پر ان افراد کو شناخت کیا اور ان میں کمبل تقسیم کیے۔ یہ مہم شاہ کی قیادت میں منعقد کی گئی۔ مزید برآں، جے ڈی شاہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں گیورائی شہر میں کوئی ایسا بے سہارا شخص معلوم ہو جسے سویٹر، جیکٹ یا کمبل کی ضرورت ہو تو انہیں اطلاع دیں۔

محض دو سو روپے کیلئے پاکستان کو حساس معلومات شیئر کرنے والا دیپیش گرفتار

احمد آباد، 30 نومبر (ایجنسیز) گجرات کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے انکشاف کیا ہے کہ گجرات کے ساحلی شہر میں ایک نجی کمپنی میں کام کرنے والا مزدور 200 روپے یومیہ کے عوض پاکستان کے لیے جاسوسی کرتا تھا۔ دیپیش گوہل، جو گجرات کے دوارکا میں کام کرتا ہے، فیس بک پر پاکستانی بحریہ کی ایک مبینہ افسر عاصمہ سے رابطے میں آیا۔ اے ٹی ایس نے کہا کہ گوہل نے دوارکا کے اوکھا علاقے سے حساس تصاویر اکٹھی کیں اور انہیں پاکستان بھیج دیا۔ گجرات اے ٹی ایس نے ایک مزدور کو گرفتار کیا ہے جس پر کوسٹ گارڈ کے جہازوں کی معلومات پاکستانی ایجنٹوں کو دینے کا الزام ہے۔ اے ٹی ایس نے ایک مزدور کو پاکستانی ایجنٹ کے ساتھ ہندوستانی کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) کے جہازوں کی نقل وحرکت کے بارے میں حساس معلومات کا اشتراک کرنے پر گرفتار کیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ٹی ایس) کے سدھارتھ نے بتایا کہ دیپیش گوہل، جو ساحلی دیو بھومی دوارکا ضلع میں اوکھا جیٹی میں ایک ویلڈر کم مزدور کے طور پر کام کرتا تھا، نے ایک پاکستانی خاتون کے ساتھ آئی سی جی کے جہازوں کی آمد کے بارے میں حساس معلومات شیئر کیں۔ اسے روزانہ 200 روپے ملتے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ مزدور کو مجرمانہ سازش اور حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے کے الزام میں انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 61 اور 147 کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔

RAHAT
CHEST CARE CENTRE
औरंगाबाद येथील प्रसिद्ध
दम्मा, एलर्जी, टी.बी. तज्ञ
डॉ. एक़बाल सिद्दिकी
MBBS, DTCD (Pune)
छाती विकार व आलर्जी तज्ञ
बीड विज़िट
प्रत्येक महिन्याचा पहिला रविवा
01 दिसम्बर 2024
*दुर्बिणीद्वारे श्वासनलिकेची तपासणी (Bronchoscopy) *एलर्जी टेस्ट व उपचार (इम्यूनोथेरापी)
*फुफ्फुसांचे कार्यक्षमता ची कम्प्युटरद्वारे तपासणी *व्यवसाय निगाडित फुफ्फुसांचे आजार
*(Spirometry (PTF) / FOT / Vitalograph) *घोरणे व झोपचे आजार (स्लीप डिसऑर्डर)
*फुफ्फुसांचे आजार व कॅन्सर, दम्मा (अस्थमा) *पोली सोनोग्राफी टेस्ट *पलमोनरी रिहॅबिलिटेशन
*सी. ओ. पी. डी. *टी बी *बालदम्मा *धूम्रपान प्रतिरोधक *श्वसन विकारांकरीता लसीकरण
CONSULTANT
Rahat Chest Care Centner
औरंगाबादचा पत्ता:-
राहत चेस्ट केअर सेंटर, टाकळकर सोसायटीच्या बाजूला
सेंट्रल नाका रोड, व्ही. आय. पी फंक्शन हॉल जवळ,
औरंगाबाद. 7058770880 / 02402300133
अपेक्स चिल्ड्रन
अँड स्किन, केअर हॉस्पिटल
बशीर गंज. बीड
सकाळी 10:00 ते
संध्या. 04:00 वा.

سنبھل جامع مسجد میں غیر قانونی تعمیرات ہوئیں، اصل شکل ہی بدل گئی، ہمیں بھی داخلہ نہیں ملا......’، اے ایس آئی نے عدالت میں اور کیا کہا؟

نئی دہلی: آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) نے عدالت میں داخل اپنے حلف نامہ میں کہا ہے کہ اس کی ٹیم کو بھی سنبھل جامع مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اے ایس آئی نے عدالت کو بتایا کہ ہمارے پاس 1920 سے اس مسجد کے تحفظ اور دیکھ بھال کی ذمہ داری ہے۔ لیکن کافی عرصے سے ہماری ٹیم کو مسجد جانے سے روکا جارہا ہے۔ اس لیے ہمارے پاس اس کی موجودہ شکل کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔ اے ایس آئی کے مطابق وقتاً فوقتاً ٹیم جب بھی اس تاریخی مسجد کا معائنہ کرنے جاتی تھی تو لوگ اعتراض کا اظہار کرتے تھے اور اسے مزید جانے سے روکتے تھے۔ اس لیے اے ایس آئی کو مسجد کے احاطے میں اندرونی طور پر کیے گئے من مانی تعمیراتی کام کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اے ایس آئی نے 1998 میں اس مسجد کا دورہ کیا تھا۔ آخری بار اس سال جون میں اے ایس آئی افسران کی ایک ٹیم مقامی انتظامیہ اور پولیس کی مدد سے مسجد میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئی تھی۔ اس وقت اے ایس آئی نے مسجد کی عمارت میں کچھ اضافی تعمیراتی کام دیکھے تھے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا ہے کہ مسجد کے احاطے میں قدیم عمارتوں کے تحفظ اور آثار قدیمہ کے ایکٹ

”شاہین“ سالانہ اسپورٹس ایونٹس کی اختتامی اور تقسیم انعامات کی پرشکوہ تقریب کا انعقاد

ناگپور (: محمد عامر آفاق کی رپورٹ) مولانا ابوالکلام آزاد ہائی اسکول و جونیئر کالج، گاندھی باغ اور انجمن اردو پرائمری اسکول، گاندھی باغ کے تین روزہ سالانہ اسپورٹس ایونٹس بعنوان ”شاہین“ کی اختتامی اور تقسیم انعامات کی پرشکوہ تقریب کا انعقاد چٹنیس پارک اسٹیڈیم میں کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت انجمن حامیٔ اسلام صدر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انیس احمد صاحب نے کی۔ مہمانِ خصوصی انڈین کرکٹر فیض فضل صاحب تھے۔ بحیثیت مہمان اعزازی انجمن حامیٔ اسلام صدر کے ایڈوائزر جنرل ایڈمنسٹریشن احمد سعید صاحب، انجمن حامیٔ اسلام صدر کی اسکول کمیٹی رکن ایڈوکیٹ تحسین احمد مرزا صاحب، ریٹائرڈ انڈر سیکریٹری لاء اینڈ جوڈیشری ڈپارٹمنٹ عبدالنظیر شیخ صاحب شریکِ تقریب تھے۔ اسی طرح ادارہ کے پرنسپل محمد جاوید رانا صاحب، صدر معلمہ مہ جبین پروین صاحبہ، سپروائزر ڈاکٹر محمد اسعد حیات صاحب مختلف اداروں کے صدر مدرس صاحبان اور شہر کی معروف شخصیات اسٹیج پر رونق افروز تھیں۔

MAULANA ABUL KALAM AZAD HIGH SCHOOL & JUNIOR COLLEGE
&
ANJUMAN URDU PRIMARY SCHOOL
ANNUAL SPORTS EVENTS
2024-2025

تقریب کا بابرکت آغاز تلاوت کلام ربانی سے کیا گیا۔ بعد ازاں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ حسب روایت مہمانان کا تعارف محمد ظہیر صاحب نے پیش کیا اور میمنٹو اور خوبصورت نوخیز پودا پیش کر کے مہمانان کا اعزاز و اکرام کیا گیا۔ اس کے بعد طالبات کے گروپ نے مترنم آواز میں ترانہء انجمن پیش کیا۔ اس موقع پر سالانہ اسکول رپورٹ پیش کرتے ہوئے پرنسپل جاوید رانا صاحب نے ادارہ کی کارکردگیوں، کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں کا تفصیلی ذکر کیا۔ اس کے بعد پرائمری سے لے کر جونیئر کالج کے طلبہ کے گروپ نے مختلف قسم کے ڈیمانسٹریشن پیش کر کے حاضرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ مہمان خصوصی فیض فضل صاحب نے کہا کہ کھیل میں ہار جیت ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد کردار سازی ہے۔ صدارتی خطاب میں انیس احمد صاحب نے کہا کہ تعلیم اور کھیل کود دونوں یکساں اہمیت کے حامل ہیں۔ بعد ازاں تقسیم انعامات کا سلسلہ شروع ہوا اور مختلف اسپورٹس مقابلوں کے فاتحین کو مہمانان کے دست مبارک سے میڈل سے نوازا گیا۔ اس تقریب کی نظامت کے فرائض محمد عامر آفاق صاحب نے نہایت خوش اسلوبی اور متاثر کن انداز میں ادا کئے۔ ہدیہء تشکر افشاں جبین صاحبہ نے پیش کیا۔ تقریب کو مؤثر اور کامیاب بنانے میں اسپورٹس ایونٹس کے کنوینر انیس رضا صاحب، انعام الرحیم صاحب، افروز شاہین صاحبہ اور تمام تدریسی وغیر تدریسی عملے نے غیر معمولی خدمات انجام دیں۔ اس تقریب میں سیکڑوں کی تعداد میں طلبہ وطالبات، سرپرست و والدین حضرات نے شرکت کی اور تقریب کی رونق کو دوبالا کیا۔

غزہ پر اسرائیلی حملے میں کم از کم ۴۰ رافراد جاں بحق ہو گئے: میڈیکل ذرائع

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں بیت لاہیا کے کمال عدوان اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ کے سربراہ احمد الکحلوت بھی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ غزہ کی پٹی میں جمعرات کی رات اور جمعے کے روز جاری رہنے والے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 40 فلسطینی مارے گئے ہیں۔ طبی عہدے داروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر ہلاکتیں نصیرات کیمپ کے مرکزی حصے میں ہوئیں۔ طبی عملے کے ارکان نے بتایا کہ انہوں نے نصیرات کیمپ کے شمالی حصوں سے، جن کا شمار قدیم ترین علاقوں میں ہوتا ہے، 19 فلسطینیوں کی لاشیں نکالی ہیں۔ بعدازاں جمعے کے روز، شمالی غزہ کی پٹی میں بیت لاہیا میں ایک مکان پر اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 10 فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ طبی ماہرین نے بتایا کہ باقی ہلاکتیں غزہ کی پٹی کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں ہوئیں۔ جمعہ کو اسرائیلی فوج نے کوئی تازہ بیان جاری نہیں کیا، لیکن جمعرات کو فوج کے بیان میں کہا گیا تھا کہ فوجی دستے غزہ کی پٹی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف اپنی کاروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نصیرات کے شمالی اور مغربی علاقوں میں اسرائیلی ٹینک جمعرات کو داخل ہوئے تھے۔ جبکہ وہ شمالی علاقوں سے جمعے کو واپس چلے گئے، لیکن کیمپ کے مغربی علاقوں میں وہ اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ فلسطینی سول ایمرجنسی سروس نے کہا ہے کہ اس کی امدادی ٹیمیں، گھروں میں پھنسے ہوئے لوگوں کی ٹیلی فون کالز پر مدد فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ درجنوں فلسطینی جمعے کے روز ان علاقوں میں واپس لوٹے جہاں فوج پیچھے ہٹ گئی تھی تا کہ وہ اپنے گھروں کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔ سڑکوں پر پڑی ہوئی لاشوں کو ان کے رشتے دار اور طبی عملہ سفید چادروں اور کمبلوں سے ڈھانپنے کے بعد اسٹریچر پر ڈال کر لے گئے۔ غم سے نڈھال ایک شخص زمین پر رکھے اسٹریچر پر پڑی لاش کے پاس آنسو بہاتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ میری بیوی مجھے معاف کردو، میری ابتسام مجھے معاف کردو۔ طبی عملے نے بتایا کہ جمعے کو ایک اسرائیلی ڈرون نے غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع بیت لاہیا کے کمال عدوان اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ کے سربراہ احمد الکحلوت کو ہلاک کر دیا۔ فوج اس علاقے میں اکتوبر کے اوائل سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ رائٹرز نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ فوج کا کہنا ہے کہ اسے اس جگہ یا ان اوقات میں ہونے والے کسی بھی حملے کا علم نہیں ہے۔ کمال عدوان اسپتال غزہ کی پٹی کے شمالی حصے کے تین طبی مراکز میں سے ایک ہے۔ لیکن ادویات، ایندھن اور خوراک کی قلت کے باعث وہاں بمشکل ہی کام ہوتا ہے۔ طبی عہدے داروں کا کہنا ہے اسپتال کا زیادہ تر طبی عملہ یا تو حراست میں ہے یا اسے اسرائیلی فوج نے یہاں سے نکال دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس کے دستے بیت لاہیا، بیت حنون اور جبالیہ کے علاقوں میں عسکریت پسندوں کو دوبارہ منظم ہونے اور حملے کرنے سے روکنے کے لیے سرگرم ہیں۔ ان آبادیوں کے مکینوں نے بتایا کہ فوج بیت لاہیا اور بیت حنون کی آبادیوں کے ساتھ ساتھ جبالیہ کے پناہ گزین کیمپ کو بھی خالی کروا رہی ہے۔

حکومت مخالف عسکریت پسند شام کے شہر حلب میں داخل، شدید لڑائی جاری

دمشق ردبئی: (آئی این ایس انڈیا) شام میں حکومت مخالف عسکریت پسندوں نے غیر معمولی طور پر حملہ کر کے حلب شہر تک ایک بار پھر رسائی حاصل کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق مقامی عسکریت پسند اور اور اُن کے ترک اتحادی جنگجوؤں نے برق رفتاری سے حلب شہر پر حملہ کر کے ایران اور روس کی حمایت یافتہ شامی حکومت کی افواج کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے مطابق یہ گزشتہ کئی برسوں میں ہونے والی جنگ کے دوران سب سے مہلک ترین لڑائی ہے جس میں 255 افراد مارے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر جنگجو تھے تاہم 24 شہری بھی شامل ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر روسی فضائیہ کے حملوں میں مارے گئے۔ یہ لڑائی بدھ کو اُسی دن شروع جب اسرائیل اور ایران کے حمایت یافتہ عسکریت پسند گروپ حزب اللہ کے درمیان پڑوسی ملک لبنان میں عارضی جنگ بندی عمل میں آئی۔ برطانیہ میں قائم شام کے آبزرویٹری گروپ کے مطابق جمعے تک عسکریت پسندوں اور ان کے اتحادیوں نے شمال میں 50 سے زائد قصبوں اور دیہاتوں کا کنٹرول سرکاری افواج سے چھین لیا تھا جو برسوں بعد حکومت کے سب سے بڑے نقصان میں سے ایک ہے۔ جنگجو اس کے بعد حلب کے مغربی اضلاع میں داخل ہوئے، یہ شہر تقریباً 20 لاکھ افراد پر مشتمل ہے جو شام کا جنگ سے پہلے مینوفیکچرنگ کا مرکز تھا۔ جنگی مانیٹر نے کہ کہ حیات تحریر الشام اور اس کے اتحادی دھڑے، الحمدانیہ کے علاقے اور نیو حلب کے محلوں کے مضافات میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس سے پہلے اس علاقے میں دو خودکش حملے کر کے راستہ بنایا گیا۔ شام کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا کہ القاعدہ کی سابق شامی شاخ کے زیر قیادت ایک اسلامی اتحاد ھیۃ تحریر الشام نے شہر میں طلبا کی رہائش گاہ پر گولہ باری کی جس میں چار شہری ہلاک ہو گئے۔ آبزرویٹری گروپ کے مطابق شامی اور روسی جنگی طیاروں نے ادلب کے اردگرد عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر شدید فضائی حملے کیے ہیں۔ ایک شامی سیکورٹی اہلکار نے حساس معاملات پر بات کرنے کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے اے ایف پی کو بتایا کہ فوج کی کمک حلب پہنچ گئی ہے۔ فوج کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجیوں نے شہر پر حملے کو پسپا کر دیا ہے اور کچھ پوزیشنیں دوبارہ حاصل کر لی ہیں۔ اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور نے کہا کہ پُرتشدد واقعات کی وجہ سے 14,000 سے زیادہ شہری جن میں سے تقریباً نصف بچے ہیں، بے گھر ہو چکے ہیں۔

برطانیہ: شدید بیمار افراد کیلئے موت کے انتخاب کا بل پہلے مرحلے میں منظور

لندن: (آئی این ایس انڈیا) برطانیہ میں شدید بیمار اور تکلیف میں مبتلا افراد کو اپنی زندگی کے خاتمے کا اختیار دینے کے حوالے سے پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بل کو پہلے مرحلے میں کامیابی مل گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی پارلیمنٹ میں لیبر رکن پارلیمنٹ کم لیڈ بیٹر نے برطانیہ میں شدید بیمار افراد کے لیے موت کا انتخاب کرنے سے متعلق بل پیش کیا۔ بل پر پارلیمنٹ کے 330 اراکین نے حق اور 275 نے مخالفت میں ووٹ دیا جب کہ حکومت موت کے انتخاب کے بل میں غیر جانبدار رہی اور اراکین نے اپنی مرضی سے ووٹ ڈالا۔ مجوزہ بل کے تحت موت کا انتخاب کرنے والے کی عمر 18 برس سے زائد ہونا چاہیے، اس پر کوئی دباؤ نہ ہو اور وہ اپنی مرضی سے یہ فیصلہ کرے۔ ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق اس کی بقیہ زندگی 6 ماہ تک ہونی چاہیے، اسے 2 مختلف گواہوں کی موجودگی میں ڈیکلریشن پر دستخط کرنا ہوں گے، اسے 2 ڈاکٹروں کو ایک ہفتہ کے وقفے سے موت کے انتخاب کے بارے میں مطمئن کرنا ہوگا اور اس کے بعد ہائی کورٹ کے جج سے اجازت حاصل کرنا ہوگی جس کے 14 دن بعد وہ موت کا انتخاب کرسکتا ہے، موت کے لیے ڈاکٹر اسے مواد فراہم کرے گا لیکن اس کا استعمال وہ خود کرے گا۔ بل میں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ موت کے انتخاب کے لیے کون سی دوا استعمال کی جائے گی، کسی بیمار شخص کو موت کے انتخاب کے مجبور کرنے کی سزا 14 برس ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ بل اب کمیٹی کی سطح پر جائے گا جہاں اراکین اس میں ترامیم کرسکیں گے، بل، پارلیمنٹ اور ہاؤس آف لارڈز سے منظوری کے بعد ہی قانون بن سکے گا۔ واضح رہے کہ 2015 میں اس حوالے سے پیش کردہ بل کو اراکین نے بھاری اکثریت سے مسترد کر دیا تھا۔

شام میں حملوں کے پیچھے اسرائیل اور امریکہ ہیں: ایران

تہران: (آئی این ایس انڈیا) موجودہ خطرے کی روشنی میں شام میں روسی فوجی اڈے پر حفاظتی اقدامات کی اطلاعات کے درمیان جمعہ کے روز ایران نے الزام عائد کیا ہے کہ شام میں حزب اختلاف کے حملوں کے پیچھے اسرائیل اور امریکہ ہیں۔ سرکاری ایرانی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے آج شامی اپوزیشن کے حملوں کی مذمت کی ہے اور انہیں لبنان اور فلسطین میں اسرائیل کی شکست کے بعد ایک امریکی اسرائیلی منصوبہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عراقچی نے اپنے شامی ہم منصب کے ساتھ فون کال میں شامی حکومت کے لیے تہران کی حمایت کی تصدیق کی۔ ایران کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ملک کے شمال میں حلب کے نواح میں بڑے پیمانے پر حملے کی روشنی میں ایران نے اپنے اتحادی شام کے لیے اپنی مضبوط حمایت کی تجدید کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے شامی ہم منصب کے ساتھ ایک فون کال میں دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں شام کی حکومت، اس کی قوم اور اس کی فوج کے لیے ایران کی حمایت جاری رکھنے پر زور دیا۔ جمعہ کو کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے حلب کی صورتحال کو شام کی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے خطے میں امن و امان کی بحالی اور آئینی نظام کی بحالی میں شامی حکومت کے لیے اپنے ملک کی حمایت کا اظہار بھی کیا۔ روسی نیشنل ڈیفنس میگزین کے چیف ایڈیٹر ایگور کوروچینکو نے نیوز ایجنسی TASS کو بتایا ہے کہ موجودہ خطرات کی روشنی میں شام میں روسی حمی میم اور طرطوس کے اڈوں پر ضروری حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کوروچینکو نے کہا ہے کہ ہم اس حقیقت سے شروع کریں گے کہ سب سے پہلے اڈے کے آس پاس کی ضمانت دی جاتی ہے۔ خواہ حمیمیم میں ہو یا طرطوس میں۔ جہاں تک اپوزیشن کی سرگرمی کا تعلق ہے بدقسمتی سے یہ خطرہ قریب ہے۔ انہوں نے وضاحت کی ہے کہ یہ واضح ہے کہ کشیدگی کا ایک اضافی نقطہ پیدا کرنے کی یہ امریکی کوشش ہے تا کہ روس اور خطے میں اس کے مفادات پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کی سبکدوش ہونے والی انتظامیہ کی یوکرین میں تنازع کو بڑھانے کی کوششوں کو بھی دیکھا جا رہا ہے۔

کرپٹو کرنسی کاروبار سے ارب پتی شخص نے
۶۲ رلاکھ ڈالر مالیت کا آرٹ کیلا کھالیا

لندن: (آئی این ایس انڈیا) کرپٹو کرنسی کاروبار سے ارب پتی شخص نے 62 لاکھ ڈالر مالیت کا آرٹ کیلا کھالیا، جسٹن سن کا کہنا ہے کہ نیویارک کے جس پھل فروش شاہ عالم نے یہ کیلا بیچا تھا وہ اس سے ایک لاکھ کیلے مزید خریدے گا۔ چونتیس برس کے جسٹن سن نے کیلا ہانگ کانگ کے مہنگے ترین ہوٹلوں میں سے ایک میں میڈیا کے سامنے کھایا اور بولے یہ دیگر کیلوں سے کہیں بہتر ہے۔ جسٹن سن اس وقت شہ سرخیوں کی زینت بنے تھے جب انہوں نے اطالوی فنکار ماریزیو کیٹیلیان Maurizio Cattelan کا یہ فن پارہ خرید لیا تھا، یہ فن پارہ ایک تاہ کیلا تھا جو ٹیپ کے ذریعے دیوار سے چپکایا گیا تھا۔ اطالوی فنکار نے یہ کیلا شاہ عالم کے ٹھیلے سے 97 روپے میں خریدا تھا تاہم ٹیپ سے دیوار پر چپکانے کے بعد اسے دنیا کا سب سے مہنگا پھل قرار دیا گیا تھا۔ سوتھبیز Sotheby's میں نیلامی ہوئی تو اسے باسٹھ لاکھ ڈالر میں جسٹن سن نے خرید لیا تھا، جسٹن سن نے وعدہ کیا ہے کہ وہ شاہ عالم کے ٹھیلے سے ایک لاکھ کیلے خرید کر دنیا بھر میں مفت تقسیم کرے گا۔ شاہ عالم کا کہنا ہے کہ ایک لاکھ کیلے بیچے تو انہیں چھ ہزار ڈالر سے زیادہ آمدنی نہیں ہو پائے گی۔ پھل فروش شاہ عالم بارہ گھنٹے کام کرتے ہیں اور بارہ ڈالر فی گھنٹہ کما پاتے ہیں، وہ ایک ایسے گھر میں رہتے ہیں جس میں پانچ دیگر افراد بھی مقیم ہیں۔ شاہ عالم کی عمر 74 برس ہے، ان کا کہنا ہیکہ ایک لاکھ کیلے بیچ بھی لیے تو اصل رقم تو ٹھیلے کے مالک محمد اسلام کو ملے گی جو رقم دو حصوں میں تقسیم کریں گے۔ محمد اسلام کے بھائی محمد عالم بادشاہ نے کہا کہ یہ صورتحال عدم مساوات کی مثال ہے، تاہم شاہ عالم کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جا چکا ہے جس میں پہلے ہی چھ ہزار ڈالر جمع ہو چکے ہیں جبکہ جسٹن سن تیس ملین ڈالر سرمایہ کاری کر کے اسی ہفتے ڈونلڈ ٹرمپ سے جڑی ایک فرم کے مشیر بھی بن گئے ہیں۔

غزہ میں قحط کا خطرہ بڑھ رہا ہے
اقوام متحدہ نے پھر کیا خبردار

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) غزہ سٹی اور نصیرت پناہ گزین کیمپ میں پر اسرائیلی فوج کی بمباری جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل کے تازہ حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت 10 فلسطینی شہید ہو گئے جب کہ 24 گھنٹوں میں 42 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں قحط کا خطرہ بڑھ رہا ہے، 20 لاکھ سے زائد افراد خوراک اور صاف پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ دوسری جانب لبنان جنگ بندی معاہدے کا آج تیسرا روز ہے لیکن اسرائیل اور لبنان کی جانب سے ایک دوسرے پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کے الزامات عائد کیے جارہے ہیں تاہم جنوبی لبنان میں ہزاروں شہریوں کی واپسی جاری ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ حزب اللہ نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی تو شدید جنگ شروع کردیں گے۔

پی آئی اے کی یورپ کے لیے پروازوں پر عائد پابندی ختم

EASA
European Aviation Safety Agency
PIA

اسلام آباد: (آئی این ایس انڈیا) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی یورپ کے لیے پروازوں پر عائد پابندی ختم ہو گئی جس کے بعد ایئر لائن کے یورپی ملکوں کے لیے روٹ بحال ہو گئے ہیں۔ پی آئی اے کے ترجمان نے کہا ہے کہ یورپی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ایاسا) نے ایئر لائن کی انتظامیہ اور وزارت ہوابازی کو پابندی ختم کرنے کے فیصلے سے باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پابندی کے خاتمے کے بعد اب پاکستانی شہری یورپی سیکٹرز پر دوبارہ اپنی قومی ایئر لائن پر براہ راست سفر کرسکیں گے۔ ان کے بقول پی آئی اے انتظامیہ نے گزشتہ چار سال کی ان تھک محنت کے بعد یہ اہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ قومی ایئر لائن ایاسا اور اس کے قوانین اور ضابطوں پر مکمل طور پر عمل کرتی رہے گی۔ اس سے قبل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے بیان میں خواجہ آصف نے بھی بتایا تھا کہ یورپی کمیشن اور یورپین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے پی آئی اے کی یورپ کے لیے پروازوں پر عائد پابندی اٹھا لی ہے۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ پی آئی اے کے ساتھ ایک اور پاکستانی ایئر لائن 'ایئر بلو' کو بھی 'تھرڈ کنٹری آپریٹر اتھورائزیشن (ٹی سی او)' مل گئی ہے۔ یہ اجازت نامہ یورپین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی اس ایئر لائن کو جاری کرتی ہے جو بین الاقوامی سیفٹی اسٹینڈرڈز پر پورا اترتی ہے۔ وزیر دفاع کے بقول یہ سب وزارت ہوابازی کی کاوشوں سے ممکن ہوا ہے جس نے سول ایوی ایشن کے شعبے کو مضبوط کیا اور سیفٹی اسٹینڈرڈز پر عمل درآمد یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے پاکستان سول ایوی ایشن کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے۔ ریگولیٹر اور سروس پرووائیڈرز کو علیحدہ کیا اور پروفیشنل لیڈرشپ کا تقرر کیا۔ واضح رہے کہ یورپین یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے پی آئی اے کی یورپ کے لیے پروازوں پر 2020 میں پابندی عائد کی تھی جب کراچی میں طیارہ حادثے کے بعد اس وقت کے وزیر ہوابازی غلام سرور خان نے بیان دیا تھا کہ ایئر لائن کے 30 سے 40 فی صد پائلٹس کے لائسنس جعلی ہیں۔ پابندی لگنے سے قبل پی آئی اے کی یورپ میں پیرس، میلان، بارسلونا، اوسلو اور کوپن ہیگن کے لیے پروازیں چلتی تھیں۔

فیفا ورلڈ کپ ۲۰۳۴ر کی میزبانی
سعودی عرب کی پیشکش کو ٹاپ رینکنگ حاصل

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) فیفا نے ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی کے لیے سعودی عرب کی پیشکش کو تاریخ کی سب سے اعلیٰ رینکنگ دے دی ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق فیفا نے سعودی عرب کی پیشکش کو 500 پوائنٹ میں سے 419.8 پوائنٹ دیے ہیں جو ورلڈ کپ کی تاریخ میں کسی بھی ملک کی پیشکش کو حاصل نہیں ہوئے۔ یہ رینکنگ سعودی عرب کی ترقی اور کھیلوں کے شعبے کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سرپرستی اور فروغ کی عکاسی کرتی ہے۔ سعودی عرب کو حاصل ہونے والی رینکنگ کا اعلان ایسے وقت میں ہوا ہے جب فیفا کی انتظامیہ ورلڈ کپ 2030 اور 2034 کے لیے پیش کی جانے والی پیشکش کو جائزہ لے رہی تھی جبکہ 11 دسمبر کو میزبان ملک کا نام لیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی کے لیے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی جانب سے کی گئی پیشکش کو خصوصی دلچسپی حاصل ہے۔

ایران کے پاس یورینیم افزودگی کیلئے ہزاروں جدید سینٹری فیوجز ہیں: جوہری نگراں ادارہ

جنیوا: (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے نے جمعہ کو کہا کہ ایران اپنی دو اہم جوہری تنصیبات فردو اور نتانز میں ہزاروں جدید سینٹری فیوجز کے ساتھ یورینیم کی افزودگی شروع کر دے گا، جس سے تہران کے پروگرام پر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا جو اس وقت ہتھیاروں کی سطح کے قریب افزودگی کر رہا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے نوٹس میں صرف اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ ایران نئے سینٹری فیوجز کے ساتھ یورینیم کو 5 فیصد خالصتاً افزودہ کر رہا ہے، جو کہ اس وقت کے 60 فیصد کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ ممکنہ طور پر یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ اب بھی مغرب اور نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی آنے والی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرنے کا خواہش مند ہے۔ 2018 میں سابق صدر ٹرمپ کے دور صدارت میں امریکہ اس معاہدے سے الگ ہو گیا تھا۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مشن نے آئی اے ای اے کی رپورٹ پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ تہران نے اپنے نیوکلیئر پروگرام کو اس وقت تیزی سے آگے بڑھانے کی دھمکی دی تھی جب IAEA کے بورڈ آف گورنرز نے اپنے نومبر میں ہونے والے ایک اجلاس میں ایجنسی کے ساتھ مکمل تعاون کرنے میں ناکامی پر ایران کی مذمت کی تھی۔ ایک بیان میں، IAEA نے ان منصوبوں کا خاکہ پیش کیا جن کے بارے میں ایران نے اسے آگاہ کیا ہے، ان میں اس کے جدید ترین IR-4، IR-2M اور IR-6 سینٹری فیوجز کے تقریباً 45 'کاسکیڈز' میں یورینیم کی افزودگی شامل ہے۔ سینٹری فیوجز کا ایک گروپ ہے جو یورینیم کو زیادہ تیزی سے افزودہ کرتا ہے۔ ان جدید سینٹری فیوجز میں سے ہر ایک ایران کے ان بنیادی IR-1 سینٹری فیوجز سے زیادہ تیزی سے یورینیم کو افزودہ کرتا ہے جو ایک طویل عرصے سے تہران کے جوہری پروگرام کا قابل بھروسہ حصہ رہے ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ایران نے ابھی تک سینٹری فیوجز میں یورینیم افزودہ کرنا شروع کر دیا ہے یا نہیں۔ تہران اپنے منصوبوں کے بارے میں ابہام سے کام لیتا رہا ہے۔ لیکن 5 فیصد سے افزودگی شروع کرنا تہران کیلئے مغرب کے ساتھ بات چیت میں فائدہ مند ثابت ہوگا اور ایک طرح سے یہ دباو؟ ڈالنے کا حربہ بھی ہے۔ ہتھیاروں کے درجے کی افزودگی کی سطح تقریباً 90 فیصد ہے۔ 2018 میں معاہدے سے امریکہ کی یکطرفہ دستبرداری کے نتیجے میں عالمی طاقتوں کے ساتھ ایران کے 2015 کے جوہری معاہدے کے خاتمے کے بعد سے، تہران ہتھیاروں کے درجے کی سطح سے بہت نزدیک کی جوہری افزودگی کر رہا ہے۔ لیکن امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر کا اندازہ ہے کہ ایران نے ابھی تک جوہری ہتھیاروں کا پروگرام شروع نہیں کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیے گئے ایک بیان میں کہا کہ اسے ایران کے اس اعلان پر گہری تشویش ہے کہ وہ آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون کے برعکس مسلسل اضافے کا راستہ منتخب کر رہا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ایران کی جانب سے 60 فیصد تک افزودہ یورینیم کی مسلسل پیداوار اور اسے جمع کرنے کا کوئی قابل اعتبار سویلین جواز نہیں ہے۔

غزہ: خوراک کیلئے لگے قطار میں بھگدڑ، دم گھٹنے سے خاتون اور دو بچیاں ہلاک

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) طبی حکام کا کہنا ہے کہ جمعے کو جنگ زدہ غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کا ہجوم ایک بیکری سے روٹی خریدنے کے لیے دھکم پیل کر رہا تھا کہ اس دوران دو بچیاں اور ایک خاتون دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئیں۔ امریکی خبر رساں ایجنسی اے پی کے مطابق 17 اور 13 برس کی دو لڑکیوں اور 50 سال کی ایک خاتون کی لاشوں کو وسطی غزہ کے دیر البلاح میں واقع الاقصیٰ شہداء ہسپتال لے جایا گیا جہاں ایک ڈاکٹر نے تصدیق کی کہ ان کی موت ہجوم میں دم گھٹنے سے ہو چکی ہے۔ اے پی کی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ان تینوں کی لاشیں ہسپتال کے مُردہ خانے کے فرش پر ایک دوسرے کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں خوراک کی ترسیل گزشتہ دو ماہ کے دوران انتہائی کم سطح پر آ گئی ہے۔ اقوام متحدہ اور امدادی اداروں کے حکام کا کہنا ہے کہ غزہ کی آبادی میں بھوک اور مایوسی میں اضافہ ہو رہا ہے، اور تقریباً ساری آبادی ہی فراہم کی جانے والی امداد پر انحصار کرتی ہے۔ مرنے والی ایک لڑکی کے والد اسامہ ابو لابان نے ہسپتال کے باہر روتے ہوئے 'اے پی' کو بتایا کہ 'جب میری اہلیہ کو پتا چلا کہ ہماری بیٹی کا دم گھٹ رہا ہے تو وہ یہ سن کر گر پڑیں، تاہم وہ ابھی تک نہیں جانتی تھیں کہ وہ (بیٹی) مر چکی ہے۔ غزہ میں گزشتہ ہفتے کچھ بیکریاں آٹے کی قلت کے باعث کئی روز کے لیے بند کر دی گئی تھیں۔ چند روز قبل بیکریوں کے دوبارہ کھلنے کے بعد 'اے پی' کی بنائی گئی فوٹیج میں دیر البلاح میں واقع ایک بیکری میں لوگوں کی بڑی تعداد کو ایک دوسرے کو دھکیلتے اور شور کرتے دکھایا گیا تھا۔ جنگ کے دوران غزہ بھر میں رہائش پذیر فلسطینی بیکریوں اور خیراتی دستر خوانوں پر بہت زیادہ انحصار کر رہے ہیں، جن میں سے بیشتر افراد کو اپنے اہل خانہ کے لیے دن میں صرف ایک وقت کا کھانا ہی مل سکتا ہے۔ لبنان میں رواں ہفتے اسرائیل اور عسکریت پسند گروپ حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد ہزاروں بے گھر افراد نے اپنے گھروں کو واپس آنا شروع کر دیا۔ گذشتہ دو ماہ کے دوران اسرائیل کی جانب سے کئی گئی شدید بمباری کے نتیجے میں مشرقی اور جنوبی لبنان کے ساتھ ساتھ بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں میں بیشتر مکانات ملبے کا ڈھیر بن گئے جبکہ تقریباً 12 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک اسرائیل کے حملوں میں 44 ہزار سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں جبکہ ایک لاکھ چار ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

مسلح دھڑے حلب شہر میں داخل ہو گئے، سیرین آبزرویٹری کی تصدیق

دمشق ردبئی: (آئی این ایس انڈیا) سیرین آبزرویٹری نے اطلاع دی ہے کہ شام میں مسلح دھڑے حلب کے اندر نئے محلوں کو کنٹرول کرنے کے بعد حلب شہر اور اس کے مرکز تک پہنچ گئے ہیں جن میں الحمدانیہ، نیو حلب، صلاح الدین اور سیف الدولہ شامل ہیں۔ جبکہ ایک فوجی ذرائع نے رائیٹرز کو بتایا کہ شامی حکام نے حلب ایئر پورٹ کو بند کر دیا اور تمام پروازیں منسوخ کر دیں۔ معلومات کے مطابق تقریباً تین روز سے جاری جھڑپوں میں ہلاک ہونے والوں میں مسلح دھڑوں اور شامی فوج کے ارکان شامل ہیں جن کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ النصرہ فرنٹ کی جانب سے شہر میں مکمل کرفیو کے اعلان کے بعد مسلح دھڑوں نے اس وقت کی تصاویر شائع کیں جب وہ حلب کے الشعار محلے میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے حلب کے گورنر کے ہیڈ کوارٹر اور فوجی ہسپتال میں داخل ہونے کے لمحے کو دستاویزی شکل دی۔ اس کے علاوہ مسلح دھڑے پولیس ہیڈ کوارٹر کی عمارت اور حلب شہر میں گورنر کے ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو گئے۔ تحریر الشام تنظیم جسے پہلے النصرہ فرنٹ کے نام سے جانا جاتا تھا کے اتحادی مسلح دھڑوں نے ایسی تصاویر شائع کیں جو ان کے بقول وسطی حلب کی ہیں۔ حلب شہر کے مرکز اور گردونواح میں شامی فوج اور مسلح دھڑوں کے درمیان ابھی تک لڑائی جاری ہے۔ دھڑوں کا کہنا ہے کہ وہ حلب کے محلوں میں داخل ہوئے جبکہ شامی فوج نے تصدیق کی کہ اس نے حملے کا جواب دیا اور عسکریت پسندوں کو بھاری نقصان پہنچایا۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے اطلاع دی ہے کہ شام میں مسلح دھڑے حلب شہر کے الحمدانیہ، حلب الجدیدہ اور الادامیہ کے محلوں میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے اور دو کار بموں سے دوہرے خودکش حملے کرنے کے بعد ان پر حملہ کر دیا۔ معلومات کے مطابق دو روز سے جاری جھڑپوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 255 ہو گئی ہے، جن میں مسلح دھڑوں کے 140 سے زائد اور شامی فوج کے تقریباً 90 شامل ہیں۔ شام میں متحارب فریقوں کے درمیان مصالحت کے لیے روسی مرکز کے نائب سربراہ کے مطابق روسی فضائیہ نے گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران حلب اور ادلب گورنریوں میں غیر منظم مسلح دھڑوں کے کم از کم دو سو عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔

مزید انسانیت مجروح ہونے سے قبل غزہ میں
مستقل جنگ بندی ناگزیر: ایردوان

انقرہ: (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا کہ غزہ میں پائیدار جنگ بندی جلد از جلد قائم کی جانی چاہیے اس سے قبل کہ انسانیت مزید اپنے وقار سے محروم ہوجائے، ترکیہ پہلے دن سے ہی اس کا دفاع کر رہا ہے۔ صدر ایردوان نے استنبول کانگریس سینٹر میں منعقدہ ٹی آرٹی ورلڈ فورم سے خطاب کیا۔ ایردوان نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان گزشتہ روز طے پانے والی جنگ بندی مستقل رہے گی۔ ہم نہ صرف غزہ میں نسل کشی کو روکنے اور دیرپا امن کی راہ ہموار کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس سے پہلے کہ انسانیت مزید وقار کھودے۔ غزہ میں جلد از جلد پائیدار جنگ بندی قائم کی جانی چاہیے جس کا ترکیہ پہلے دن سے ہی دفاع کر رہا ہے۔ اپنی تقریر میں صدر نے یہ بھی کہا کہ اقوام متحدہ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اقوام متحدہ کو فوری طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ 5 مستقل ارکان، 15 عارضی ارکان … نہیں، اس طرح اس دنیا پر حکومت نہیں کی جا سکتی۔ کیا اب ہم اس اقوام متحدہ کو جاری رکھ سکتے ہیں۔

مواد کی چوری، کینیڈا کے بڑے میڈیا گروپس کا 'اوپن اے آئی' پر اربوں ڈالر کا مقدمہ

اوٹاوہ: (آئی این ایس انڈیا) کینیڈا کے بڑے میڈیا گروپس نے امریکی کمپنی 'اوپن اے آئی' کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے کہ وہ مضامین اور معلومات کو بغیر اجازت حاصل کر کے اپنے آرٹیفیشل انٹیلی جنس (مصنوعی ذہانت) کے چیٹ بوٹ کی تربیت کر رہی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اس مقدمے کا فیصلہ ہونے پر امریکی کمپنی کو اربوں ڈالر کا ہرجانہ ہوسکتا ہے۔ ایک بیان کے مطابق دی گلوب اینڈ میل اخبار اور پبلک براڈ کاسٹر 'سی بی سی' سمیت میڈیا نے 'اوپن اے آئی' پر کاپی رائٹس کی خلاف ورزی کرنے اور اپنے مواد کے استعمال سے فائدہ اٹھانے کا الزام لگایا۔ یہ ان اشاعتی و نشریاتی اداروں کی اجازت یا معاوضے کے بغیر کیا گیا تھا جو فی مضمون 20 ہزار کینیڈین ڈالر کا ہرجانہ مانگ رہی ہیں۔ میڈیا اداروں کا دعویٰ ہے کہ اُن کی خبروں اور مضامین کو غیر قانونی طور پر سکریپ کیا گیا اور 'چیٹ جی پی ٹی' کو تربیت دینے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ بیان میں میڈیا اداروں کے اتحاد نے مزید کہا کہ صحافت عوام کے مفاد میں کی جاتی ہے۔ اوپن اے آئی دوسری کمپنیوں کی صحافت کو اپنے تجارتی و مالی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے اور یہ صحافت نہیں۔ یہ غیر قانونی ہے۔ اوپن اے آئی کے ترجمان نے اس مقدمے کے جواب میں کہا ہے کہ اس کا چیٹ باکس عوامی طور پر دستیاب ڈیٹا پر تربیت یافتہ ہے جو شفاف استعمال اور متعلقہ بین الاقوامی کاپی رائٹ کے اُن اصولوں پر مبنی ہے جو تخلیق کاروں کے لیے شفافیت کے ساتھ مواد میں جدت پیدا کرتے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کمپنی نیوز پبلشرز کے ساتھ بھی تعاون کرتی ہے۔ اوپن اے آئی کے خلاف یہ کینیڈا کے میڈیا کا پہلا مقدمہ ہے۔ جن میڈیا تنظیمیں نے مقدمہ دائر کیا اُن میں پوسٹ میڈیا، دی کینیڈین پریس اور ٹورنٹو سٹار اخبار بھی شامل ہیں۔ ہرجانے کے دعوے اور درخواست کے مطابق سان فرانسسکو میں قائم اوپن اے آئی کمپنی کی جانب سے مواد کے جاری اور مستقبل میں 'غیر مجاز غلط استعمال' کو روکنے کے لیے عدالت سے حکمِ امتناعی کے اجرا کے لیے کہا گیا ہے۔

اسکولیں اور مذہبی مقامات سیاسی پرچار کیلئے ہیں یا اچھی تعلیم کیلئے؟ مینجمنٹ اور ٹرسٹیان خلاصہ کریں

مذہب کی بنیاد چناؤ لڑنے کیخلاف الیکشن پٹیشن دائر کرنے کا آصف شیخ کا اعلان، ماسٹر اسٹروک ۲؍کیلئے گیارہ رکنی کمیٹی تشکیل

vivo X60 Pro · ZEISS · Ansari

مالیگاؤں (خیال اثر) اسمبلی چناؤ میں مجھکو ایک لاکھ نو ہزار چار سو اکیانوے ووٹ کا ملنے کا سہرا مالیگاؤں شہر کی عوام اور ورکروں کو دیتا ہوں۔ ہم الیکشن ہارے ہیں لیکن ہمت نہیں ہارے، اس طرح کے جملوں کا اظہار آصف شیخ رشید نے کیا، موصوف ہزار کھولی رابطہ آفس پر منعقدہ جائزہ میٹنگ سے خطاب کررہے تھے، یہ میٹنگ سابق اسٹینڈنگ چیرمین شیخ نثار موسیٰ کی صدارت میں منعقد کی گئی تھی، اس موقع پر آصف شیخ رشید نے الیکشن میں شکست کے اسباب کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف اپوزیشن کا سیاسی پہاڑ کھڑا تھا، اکبرالدین اویسی، اسدالدین اویسی اور حیدرآباد کے ایم ایل اے و ٹیم تھی۔ جمعیۃ علما میدان میں تھی، مسجدوں سے پرچار کیا گیا ووٹر سلپ تقسیم کی گئی، امام صاحبان کے علاوہ عالمہ نے بھی خواتین کی دعائیہ مجلس میں ووٹ مانگا۔ تعلیمی اداروں سے ووٹ مانگی گئی۔ بنکروں نے مزدوروں کو ووٹ دینے پر مجبور کیا۔ غرض کہ ہمارے اپنے خلاف پوری تیاری سے انتہائی طاقتور طریقہ سے اسمبلی چناؤ لڑا گیا لیکن اس کے باوجود مالیگاؤں شہر کی عوام نے مجھکو تنہا الیکشن لڑنے پر ڈھیر ساری ووٹوں سے نوازا میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خواتین کا، ایک ایک ورکروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آصف شیخ نے ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد سے مفتی اسمٰعیل کی سیاسی تقریر کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے جامع مسجد سے شیخ رشید خاندان کو ٹارگٹ کیا گیا۔ شیخ رشید آصف شیخ اور حاجی خالد پر تنقید کی گئی، مسجد سے درس قرآن کی مجلس میں سیاسی باتیں کی گئی، کیا ہم مسلمان نہیں ہیں کیا ہمارا مسجد سے کوئی لگاؤ نہیں ہے؟ علما کرام کب آواز بلند کرینگے، ہم کس سے فریاد کرینگے۔؟ کب ہمیں انصاف ملیگا؟ اس طرح کے سوالات بھی آصف شیخ نے اٹھائے، موصوف نے کہا کہ جامع مسجد کے ٹرسٹیان کہہ دیں کہ آصف شیخ کے ورکروں اور انکے خاندان والے مسجد نہ آئیں۔ انہیں کچھ تو جواب دینا پڑے گا، آصف شیخ نے کہا کہ جامع مسجد کے بعد فتح میدان سے جمعیۃ علماء کے اسٹیج سے مفتی اسمٰعیل کیلئے ووٹ مانگی گئی، جمعیۃ علماء کے ایک لاکھ ممبروں کو ہدایت دی گئی کہ آصف شیخ کو ہرادیا جائے، آصف شیخ نے کہا کہ جمعیۃ علماء بھی اعلان کردے کہ جمعیت علما صرف ہماری پراپرٹی ہے۔ ہمیں شیخ آصف کے خاندان والوں سے اور ورکروں سے چندہ نہیں چاہیے۔ آصف شیخ نے کہا کہ آمین فاروق نے کہا تھا کہ گزشتہ الیکشن میں جمعیۃ علما کا پچاس لاکھ چندہ مفتی اسماعیل نے استعمال کیا تھا۔ کیوں عوام کے چندے کا سیاسی استعمال ہورہا ہے؟ کون سوال کریگا؟ آصف شیخ نے کہا کہ پورے ہندوستان میں جمعیۃ علما نے کہیں بھی کسی امیدوار کو حمایت نہیں دی لیکن مالیگاؤں جمعیۃ علما نے حمایت دی۔ اور کھل کر اسمبلی چناؤ مفتی اسماعیل کیلئے لڑا، مفتی اسمٰعیل نے سیاست میں مذہب کا استعمال یہی نہیں روکا بلکہ آگے بڑھ کر انکی بہن محترمہ رافعہ آپا نے پمپلٹ تقسیم کیا جس کا عنوان دیا تھا کہ ووٹ دینا ثواب ہے اور اپنے گناہوں سے بچنے کا طریقہ ہے، رافعہ آپا نے خواتین کی دعائیہ مجلس میں بھی مفتی اسمٰعیل کیلئے ووٹ مانگا، مفتی اسماعیل کی بیٹی نے بھی دعائیہ مجلس میں ووٹ مانگا۔ ہمارے پاس ویڈیو آڈیوز اور انکے پمپلٹ موجود ہیں، آصف شیخ نے کہا کہ اویسی نے بھی مجھکو یزید کہا، کیا اویسی کو پتہ نہیں کہ میں بھی مسلمان ہوں۔ انہوں نے شہر کے علماء کرام سے سوال کیا کہ یہ لڑائی سیاسی ہے یا مذہبی ہے؟ یہ بتایا جائے، آصف شیخ نے تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سجاد نعمانی کے بیان پر بھی بی جے پی نے واویلا مچا کر ہندو ووٹوں کو متحد کیا، سجاد نعمانی نے بھی مفتی اسماعیل کی حمایت کی، مفتی اسمٰعیل نے اپنے جلسوں اور واٹس ایپ گروپ میں انکے فوٹو کا استعمال کیا۔

میں آپ کیلئے آئی ہوں، حتیٰ الوسع آپ کی خدمات ہوں گی: پرینکا گاندھی

وائناڈ: کیرالہ کے وائناڈ سے ضمنی انتخاب جیتنے والی پرینکا گاندھی اپنے بھائی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے ساتھ ہفتہ کو پہلی بار اپنے پارلیمانی حلقے میں پہنچیں۔ اس دوران انہوں نے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ پرینکا نے سب سے پہلے وائناڈ کے لوگوں کا اپنی جیت پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ یہاں کے لوگوں کے بہتر مستقبل کے لیے کام کریں گی۔ راہل اور پرینکا دوروزہ دورے پر کیرالہ پہنچے ہیں۔ پرینکا نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں یہاں آپ سے سیکھنے آئی ہوں۔ میں آپ کے مسائل کو گہرائی سے سمجھنے کے لیے حاضر ہوں۔ یقینا میں صحت کی خدمات کی ضرورت کے بارے میں جانتی ہوں۔ یہاں بہتر تعلیمی اداروں کی ضرورت ہے۔ اب میں یہاں اس سب سے لڑنے آئی ہوں، آپ کے ساتھ کام کرنے آئی ہوں۔ میں آپ کے گھر آکر ملوں گی میرے دفتر کے دروازے کھلے ہیں۔ میں آپ کو مایوس نہیں ہونے دوں گی۔ راہل گاندھی نے بھی عوام سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے مودی حکومت پر سخت نشانہ لگایا۔ راہل نے کہا کہ لوک سبھا میں ہم سیاسی نظریات کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ ہم جذبات، احساسات، پیار اور محبت کی بات کرتے ہیں، لیکن وہ نفرت، غصہ، تقسیم اور تشدد کو فروغ دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو سننے اور شائستگی کی اہمیت پر زور دیتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ تکبر سے پیش آئیں۔ راہل نے کہا کہ یہ نظریاتی لڑائی اعلیٰ سطح پر سامنے آرہی ہے۔ آئین کہتا ہے کہ تمام لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ مزید، راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستانی آئین میں تمام لوگوں، خطوں اور ریاستوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کرنے کا بندوبست ہے۔ پی ایم مودی نے اعلان کیا ہے کہ وائناڈ میں پیش آنے والے سانحے کے باوجود وہ وہ امداد نہیں دیں گے جس کے وہ مستحق ہیں۔ اس ماحول میں لاکھوں لوگوں کے جذبات نے ہمیں وہ اعتماد دیا ہے جو ہماری حفاظت کرتا ہے۔ راہل نے کہا کہ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کے پاس میڈیا، پیسہ، انٹیلی جنس ایجنسیاں، سی بی آئی، ای ڈی اور آئی ٹی سمیت پوری حکومت ہے اور ہمیں عوام کی حمایت بھی حاصل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم بی جے پی کے نظریے کو شکست دیں گے۔

سب انسپکٹر کے لئے رشوت لیتے ہوئے

دو کنٹریکٹ ملازمین سی بی آئی کی گرفت میں

بھوپال: سی بی آئی نے سنٹرل اینٹی نارکوٹکس بیورو (سی بی این)، مندسور کے دو کنٹریکٹ ملازمین کو ایک شخص سے ایک لاکھ 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ دونوں کنٹریکٹ ملازمین رشوت کی یہ رقم سی بی این کے ایک سب انسپکٹر کے لیے لے رہے تھے۔ اس معاملے میں سب انسپکٹر کا نام ایف آئی آر میں درج کیا گیا ہے۔ سی بی آئی کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق، ایک شخص نے اس معاملے میں سی بی آئی سے شکایت کی تھی اور کہا تھا کہ سی بی این کے سب انسپکٹر ابھیشیک اگنی ہوتری افیون کی کاشت کے لائسنس کے بدلے اس سے ایک لاکھ 20 ہزار روپے مانگ رہے ہیں۔

خواتین سرکاری اسکیموں کا فائدہ اٹھائیں: نرملا سیتا رمن

مدھوبنی: مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ وزیر نرملا سیتا رمن نے ہفتہ کو خواتین کو مرکزی حکومت کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ آج مدھوبنی میں اپنے کریڈٹ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہر گاؤں میں لکھ پتی دیدی بنانے پر زور دے رہے ہیں اور بینک اس پہل کو کامیاب بنانے کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ ملک کے ہر گاؤں میں لکھ پتی دیدی ہونی چاہیے۔ اس کے لیے بینکوں کو جو بھی کام کرنا ہے، وہ کر رہے ہیں۔ ہر سیلف ہیلپ گروپ کے ذریعے خواتین کو مالی مدد اور تربیت دی جا رہی ہے۔ ہماری تربیت کی وجہ سے خواتین اچھی خاصی رقم کمانے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ میں آپ سب سے درخواست کرتی ہوں کہ آگے آئیں اور بینکوں کے ذریعہ آپ کے لئے لائی جارہی اسکیموں میں حصہ لیں۔ نرملا سیتا رمن کے دفتر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ قرض کی رسائی کے دوران 000,50 سے زیادہ مستفید ہونے والوں میں 121,1 کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کیے گئے۔ مراسلہ کے مطابق جن اسکیموں کے تحت منظوری کے خطوط جاری کیے گئے ہیں ان میں پی ایم مدرا، پی ایم ای جی پی، کسان کریڈٹ کارڈ (فصل)، کے سی سی (اینیمل ہسبنڈری اینڈ فشریز)، اسٹینڈ اپ انڈیا، پی ایم سوانیدھی، پی ایم وشوکرما، ریٹیل، ایم ایس ایم ای، ایس ایچ جی، زرعی قرض وغیرہ شامل ہیں۔ مرکزی وزیر خزانہ نے مدھوبنی، بہار میں کریڈٹ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران مختلف لوگوں میں میتھلی اور سنسکرت زبانوں میں آئین ہند کی کاپیاں تقسیم کیں- جو حال ہی میں یوم دستور پر جاری کی گئی تھیں۔ سیتا رمن نے اسٹالوں کا بھی دورہ کیا اور اسٹال مالکان سے بات چیت کی جنھوں نے پروگرام کے دوران مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس پروگرام میں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور ایم پی سنجے کمار جھا نے شرکت کی۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن نے شہر میں غیر قانونی بینر ہورڈنگس کے خلاف چلایا مہم

شہر کے دیگر مقامات پر بغیر اجازت لگائے گئے ۱۵؍بینرز کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی (شارف انصاری): - میونسپل کارپوریشن نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن علاقہ میں غیر قانونی بینر ہورڈنگس کے خلاف اپنی کارروائی تیز کردی ہے۔ جس کے تحت گزشتہ روز میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر میں بجلی کے کھمبوں اور ٹرانسفارمرز جیسی جگہوں پر غیر قانونی طور پر بینرز لگانے والے کل 15 افراد کے خلاف متعلقہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ پیر کو ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا نے تمام افسران کی میٹنگ منعقد کی تھی اور انہیں شہر میں غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی بینر ہورڈنگز کے خلاف کارروائی کرنے کی سخت ہدایات دی تھیں۔ جس کے بعد صبح 30:10 سے 30:2 بجے کے درمیان میونسپل کارپوریشن کی پربھاگ سمیتی نمبر 5 کے اسسٹنٹ کمشنر بالارام جادھو، بیٹ انسپکٹر اروند گھوگری اور محکمہ تجاوزات نے بغیر اجازت کے ''ڈاکٹر پھالکے گوٹ فارم'' (بیکری اور دودھ کی دکان) قریش نگر میں، بمبئی سوئیٹس (افتتاحی تقریب) گوکل نگر میں، ٹیلنٹ کمپیوٹرز (لائف سرٹیفکیٹ) ونجار پٹی ناکہ، گروکل سائنس کلاسز ٹاکیز کے سامنے، ''محبت کا شربت'' کوٹر گیٹ مسجد کے سامنے، کاسر عاڑی میں مارکا دیہ مندر کے سامنے وی ایچ۔ ایم ٹیوٹوریلز، پٹیل مسجد کے قریب الہدایہ انسٹی ٹیوٹ چھترپتی شیواجی مہاراج چوک، ونجار پٹی ناکہ روڈ پر سیما سروس سینٹر، ایس ٹی اسٹینڈ پر پل کے نیچے ایجوکیشنل سوسائٹی (فن فیئر)، ونجار پٹی ناکہ پر گندم پرو، ڈاکٹر پھالکے (ہاپ اسپتال) اور نوری کباب جیسے لگائے گئے کل 12 مختلف غیر قانونی بینرز کے خلاف نظام پورہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح پربھاگ سمیتی 4 کے اسسٹنٹ کمشنر سنیل بھویر نے اپنے علاقے کی حدود میں نارپولی میں لکشمی بھویر کمپاؤنڈ 72 گالا کے قریب سڑک کی دیوار اور ٹرانسفارم پر نصب غیر قانونی بینرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اوسوال واڑی کے سامنے اور الیکٹرک پول پر لگے بینرز کو ہٹا دیا گیا ہے جبکہ انجور پھاٹا، کھار باور روڈ پر لگے بینر کو لے کر نارپولی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان تمام معاملات میں، متعلقہ تھانے نے غیر قانونی بینر لگانے والوں کے خلاف مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1951 کی دفعہ 244،245،246A،، MMV سینکشنز ایکٹ 1995 کی دفعہ 2 اور 3 اور ممبئی پولیس ایکٹ کی دفعہ 33(1) ڈی بی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی اس کارروائی سے شہر میں غیر قانونی بینر ہورڈنگ لگانے والوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔

भिवंडी निजामपूर शहर महानगरपालिका
मुख्यालय

۲؍مسلم ایم ایل اے سمیت پہلی بار

مہاراشٹر اسمبلی میں ۸۷؍ایم ایل اے

ممبئی (ایجنسی) الیکشن نتائج کے بعد دو مسلم شاملک اور ہاروت خان سمیت مہاراشٹر اسمبلی میں پہلی بار ایم ایل اے کی تعداد ۸۷؍رہوگئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ۲۸۸؍ممبران پر مشتمل اسمبلی میں ۷۲؍فیصد تعداد کا اندازہ لگایا گیا۔ مبصرین نے اس معاملہ پر رائے زنی کرتے ہوئے خیال ظاہر کیا کہ مہاراشٹر اسمبلی میں صرف ۲؍مسلم ایم اے ایل ریاست میں مسلم نمائندگی کیلئے کس حد تک سرگرم ہوسکتے ہیں۔

پانی تنازعہ، خواتین کے ساتھ شرمناک تشدد

ممبئی (ایجنسی) پنویل، نئی ممبئی میں مقیم دو خواتین کے ساتھ پانی کے معاملہ میں جھگڑے پر پڑوسیوں نے دونوں کیساتھ شرمناک تشدد کارروائی انجام دی۔ خبروں کے مطابق عوام کے سامنے دونوں خواتین کو برہنہ کر کے پیٹا۔ متاثرین کیخلاف انکی ذات کو گالیاں دیں۔ مقامی پولس نے ملزمین کیخلاف تعزیرات ہند کے متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا، لیکن کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔ پولس ذرائع کے مطابق تفتیش جاری ہے۔

امریکی فراڈ الزام میں ملوث گوتم اڈانی بے پرواہ

جے پور (ایجنسی) امریکی محکمہ انصاف کیجانب سے اڈانی گروپ پر ۲۶۵؍ملین ڈالر کی رشوت ستانی الزام کے ردعمل کے طور پر بھارت میں سیاسی تنازعے شروع ہوگئے ہیں۔ خبروں کے مطابق مبینہ اڈانی نے امریکی الزامات کو کوئی نوٹس لیتے ہوئے یہ بیان جاری کیا کہ مجھے (اڈانی) کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اڈانی نے کہا کہ وہ اور بھی مضبوط اور مشہور ہوگئے ہیں۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے اس معاملہ پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا اڈانی کی گرفتاری کیلئے امریکہ نے کوئی پہل نہیں کی ہے۔

سپریم کورٹ کے زیر ہدایت بی ایم سی میں ۷؍نئے اسسٹنٹ کمشنر

ممبئی (ایجنسی) حال ہی میں سپریم کورٹ کی ہدایت پر ۱۹؍افراد میں سے میونسپل کارپوریشن نے ۷؍نئے اسسٹنٹ کمشنر کی تقرری منظور کی ہے۔ نئے افراد میں دنیش پالے واڑے، تیس شکلا، ارجن شیر ساگر، اجوالا اگلنو لے، یوگیتا کو یلے، کدن والوں اور یوگیش ڈیسائی شامل ہیں۔

اردو مرکز کا احتجاج

ممبئی (ایجنسی) بائیکلہ علاقہ میں اردو بھون کی جگہ صنعتی تربیتی ادارہ قائم کرنیکی تجویز کیخلاف اردو مرکز نے کمشنر، اقلیتی لسانی کے نام تحریری مکتوب روانہ کرتے ہوئے شکایت درج کی ہے۔ مذکورہ مرکز نے واضح کیا کہ بی ایم سی نے پہلے ہی اردو بھون کی تجویز منظور کردی ہے۔

شادی کا وعدہ توڑنا یا بریک اپ کا مطلب خودکشی پر اکسانا نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے کل جمعہ کو ایک فیصلے میں کہا کہ شادی کا وعدہ توڑنا یا توڑنا خودکشی پر اکسانا نہیں ہوسکتا۔ تاہم، جب ایسے وعدے ٹوٹ جاتے ہیں، تو وہ شخص جذباتی طور پر پریشان ہوسکتا ہے۔ اگر وہ جذباتی طور پر پریشان ہوکر خودکشی کر لیتا ہے تو اس کا ذمہ دار کسی اور کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ یہ کہتے ہوئے جسٹس پنکج میتھل اور جسٹس اجول بھویان کی سپریم کورٹ بنچ نے کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کو بدل دیا۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے ملزم کمرالدین دستگیر سنادی کو اپنی گرل فرینڈ کو دھوکہ دینے اور خودکشی پر اکسانے کا مجرم قرار دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس کیس کو فوجداری کیس کے بجائے عام بریک اپ کیس سمجھا ہے۔ تاہم اس سے قبل ٹرائل کورٹ نے ملزمان کو بری بھی کر دیا تھا۔ ماں کی جانب سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق اس کی 21 سالہ بیٹی ملزم سے 8 سال سے محبت کرتی تھی۔ اس نے اگست 2007 میں خودکشی کر لی کیونکہ ملزم نے شادی کا وعدہ پورا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ملزم کمرالدین دستگیر سنادی پر ابتدائی طور پر آئی پی سی کی دفعہ 417 (دھوکہ دہی)، 306 (خودکشی کے لیے اکسانا) اور 376 (ریپ) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے ملزم کو 5 سال قید اور 25 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ ملزم نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ جسٹس مٹھل نے سپریم کورٹ بنچ کی جانب سے اس معاملے پر 17 صفحات پر مشتمل فیصلہ لکھا۔ بنچ نے موت سے قبل خاتون کے دو بیانات کا تجزیہ کیا۔ اس نے کہا کہ دونوں میں سے کسی بھی جوڑے کے درمیان جسمانی تعلقات کا کوئی الزام نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی جان بوجھ کر خودکشی کی کوشش کی گئی تھی۔ لہٰذا فیصلے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ٹوٹے ہوئے رشتے جذباتی طور پر پریشان کن ہوتے ہیں تاہم انہیں فوجداری مقدمات کے زمرے میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ایسے معاملات میں بھی جہاں مظلوم ظلم کی وجہ سے خودکشی کر لیتا ہے، عدالتوں نے ہمیشہ یہ تسلیم کیا ہے کہ معاشرے میں گھریلو زندگی میں اختلافات کافی عام ہیں۔ طویل رشتے کے بعد بھی ٹوٹ جانا خودکشی پر اکسانا نہیں ہے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ملزم نے خاتون کو خودکشی پر اکسایا ہو۔ عدالت نے زور دے کر کہا کہ طویل تعلق کے بعد بھی شادی سے انکار اشتعال انگیزی کے زمرے میں نہیں آتا۔ عدالت نے کہا کہ بالکل، جب تک ملزم کا مجرمانہ ارادہ ثابت نہیں ہوتا، اسے آئی پی سی کی دفعہ 306 کے تحت مجرم قرار دینا ممکن نہیں ہے۔

---

۵۰۰ روپے میں سال بھر مفت راشن دینے کی اسکیم بتا کر سینکڑوں لوگوں کے ساتھ ٹھگی

تین مرد اور چار خواتین سمیت سات افراد کے خلاف مقدمہ درج، تین گرفتار

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی میں سال بھر کے لئے 500 روپے میں مفت راشن دینے کی سرکاری اسکیم کا بہانہ بنا کر سینکڑوں لوگوں کے ساتھ ٹھگی کرنے کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے میں نظام پورہ پولیس نے کل سات لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جن میں تین مرد اور چار خواتین شامل ہیں اور تین ملزمان کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق مہاڈا کالونی کی رہائشی 40 سالہ عائشہ زبیر انصاری نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ ٹھگی کرنے والے 1) فیصل منصور احمد شیخ، 2) علی سجاد جعفری، 3) محمد کو دھوکہ دیا۔ افغان اکبر علی انصاری، 4) شبنم شیخ، 5) شبورا مریم، 6) شاہین، 7) راحیلہ سمیت کل سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ جس نے ایک سال کا مفت راشن دینے کے نام پر ان سے 500 روپے وصول کئے ہے۔ نظام پورہ پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر سنتوش اوہاڑ نے بتایا کہ مذکورہ سات ملزمان نے آپس میں ملی بھگت سے 1000 سے 1200 خواتین کو 500 روپئے میں راشن دینے کا جھانسہ دے کر تقریباً 5 سے 6 لاکھ روپئے کا غبن کیا ہے۔ خاتون کی شکایت پر، پولیس نے سات ملزمان کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 318(4)،316(2)،3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا اور فیصل منصور احمد شیخ، علی سجاد جعفری، اور محمد افغان اکبر علی انصاری کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جبکہ پولیس چار مفرور خواتین ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ دھوکہ دہی کا شکار خواتین نے بتایا کہ مذکورہ جعلسازوں نے انہیں پورے سال کے مفت راشن کی سرکاری اسکیم کا بتا کر ان سے 500 روپے لے لیے اور اس ماہ کی پہلی تاریخ کو مفت راشن کی پہلی قسط دینے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن یکم تاریخ سے پہلے ہی وہ سب کہیں غائب ہوگئے۔

گودھرا سانحہ مقدمہ ارشد مدنی کے وفد کی گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ کے بابت دہلی میں ملک کے سینئر وکلاء سے ملاقات

نئی دہلی: گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ میں گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی اپیلوں پر سپریم کورٹ آف انڈیا 15؍جنوری 2025 کو حتمی ساعت کرسکتی ہے۔ سپریم کورٹ گجرات حکومت کی جانب سے ملزمین کی عمر قید کی سزاؤں کو پھانسی کی سزا میں تبدیل کرنے کی اپیل پر بھی ساعت کریگی۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس راجیش بندل اس اہم مقدمہ کی ساعت کریں گے۔ ملزمین کے مقدمات کی پیروی صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی کررہی ہے۔ اس تعلق سے گذشتہ کل نئی دہلی میں جمعیۃ علماء کے ایک موقر وفد نے سینئر وکلاء اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے ملاقات کی اور مقدمہ کی موثر پیروی کے لیئے لائحہ عمل تیار کیا۔ وفد میں شامل صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی، مفتی عبدالقیوم منصوری (صدر جمعیۃ علماء احمد آباد) ایڈوکیٹ شاہد ندیم (قانونی صلاح کار)، ایڈوکیٹ انیس، مولانا سلمان ودیگر نے سینئر ایڈوکیٹ سلمان خورشید، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ارشاد احمد، اکھیمنیو شریستھا اور قرۃ العین سے ملاقات کی اور مقدمہ کے تعلق سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے لائحہ عمل تیار کیا۔ ملزمین کے مقدمات کی پیروی کرنے کے لیئے چار سینئر وکلاء کی تقرری کی گئی ہے جس میں ریٹائرڈ جسٹس ناگامتھو، ریٹائرڈ جسٹس آر بسنت، سلمان خورشید اور پی این مشراء شامل ہیں۔ دوران میٹنگ وفد نے سینئر وکلاء اور ان ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے گذارش کی کہ ملزمین بائیس سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں نیز ملزمین کی درخواست ہے کہ ان کے مقدمات پر سپریم کورٹ جلد از جلد حتمی ساعت کرے لہٰذا اس مقدمہ کی اگلی ساعت پر مقدمہ پر حتمی بحث شروع ہوجائے اس کے لیئے تیاری کرنا چاہئے اور مقدمہ کی ساعت جلد از جلد کیسے مکمل ہو اس کے لئے لائحہ عمل تیار کریں۔ وفد نے وکلاء کو مزید بتایا کہ ملزمین کو پیرول اور فرلو ملنے میں شدید دشواریوں کا سامنا ہے، ملزمین کی سزاؤں میں رعایت کرنے کے لیئے ریاستی حکومت تیار نہیں ہے۔ ملزمین اور ان کے اہل خانہ کے لیئے سپریم کورٹ ہی انصاف کی آخری امید ہے لہٰذا سپریم کورٹ میں کس طرح یہ مقدمہ جلد از جلد فیصل ہو اس کی کوشش کرنا چاہئے۔ وفد نے سینئر وکلاء اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے گذارش کی کہ یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ گذشتہ ایک سال سے استغاثہ ہر تاریخ پر کچھ نا کچھ بہانا بنا کر عدالت سے مقدمہ کی ساعت ملتوی کرانے میں کامیاب ہوجاتا ہے لہٰذا 15؍جنوری کی متوقع ساعت پر عدالت سے گذارش کی جائے کہ استغاثہ کو مزید مہلت نا دی جائے اور انہیں مقدمہ کی ساعت شروع کرنے کے لیئے کہا جائے۔ سینئر وکلاء اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے ملاقات کے بعد وفد نے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی سے ملاقات کی اور انہیں گودھرا مقدمہ کے تعلق سے جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے کی جانے والی کوششوں اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وفد نے سینئر ایڈوکیٹ نتیارا ما کرشنن سے ملاقات کی اور ہرین پانڈیا قتل مقدمہ میں سپریم کورٹ آف انڈیا کی جانب سے ملزمین کو ملنے والی عمر قید کی سزا پر گفتگو کی اور ملزمین کی جیل سے کیسے رہائی ہوسکتی ہے اس پر نتیارراما کرشنن سے مشورہ طلب کیا۔ واضح رہے کہ گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزاء پانے والے 31؍ملزمین نے 2018؍میں سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کی تھی۔ اپیلوں پر ساعت نہیں ہونے کی وجہ سے چند ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں بھی داخل کی گئی تھیں جنہیں عدالت نے منظور کرلیا تھا جبکہ بقیہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کرتے ہوئے معاملے کی حتمی ساعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ گودھرا مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک بہت بڑا مقدمہ ہے جس میں تحقیقاتی دستوں نے قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت 94؍مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا جہاں نچلی عدالت نے ثبوتوں کی عدم موجودگی کے سبب 63؍ملزمین کو باعزت بری کردیا تھا وہیں 20؍ملزمین کو عمر قید اور 11؍دیگر ملزمین کو پھانسی کی سزاء سنائی تھی۔ ۹؍اکتوبر 2017؍کو گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اننت ایس دوے اور جسٹس جی آر وادھوانی نے اپنے 987؍صفحات پر مشتمل فیصلہ میں ایک جانب جہاں نچلی عدالت سے ملی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا وہیں پھانسی کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کر کے ملزمین کو کچھ راحت دی تھی۔ ملزمین بلال احمد عبدالمجید، عبدالرزاق، رمضانی بنیامین بہیرا، حسن احمد چرخہ، جابر بنیامین بہیرا، عرفان عبدالمجید گھانچی، عرفان محمد حنیف عبدالغنی، محبوا احمد یوسف حسن، محمود خالد چاندا، سراج محمد عبدالرحمن، عبدالستار ابراہیم، عبدالرؤف عبدالماجد، یونس عبدالحق، ابراہیم عبدالرزاق، فارق حاجی عبدالستار، شوکت عبداللہ مولوی، محمد حنیف عبداللہ مولوی، شوکت یوسف اسماعیل، انور محمد، صدیق ماٹونگا عبداللہ بدام شیخ محبوب یعقوب، بلال عبداللہ اسماعیل، شعیب یوسف احمد، صدیق محمد مورا، سلیمان احمد حسین، قاسم عبدالستار کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ 15؍جنوری 2025ء کو ساعت کریگی۔

مسلمانوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کا مطالبہ کرنے والے سوامی کے خلاف ایف آئی آر

بنگلور: مہنت کمار چندر شیکھر ناتھ سوامی جی کے خلاف مسلمانوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کے ان کے ریمارکس پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ چندر شیکھر سوامی جی نے یہ بیان کرناٹک وقف بورڈ کے نوٹس کے خلاف بھارتیہ کسان سنگھ کی طرف سے منعقدہ میٹنگ کے دوران دیا۔ انہوں نے سب سے اپیل کی کہ وہ کسانوں اور ان کی زمین کی حفاظت کے لیے متحد ہوجائیں۔ سوامی جی نے مزید کہا کہ ایسا قانون لایا جائے جس میں مسلمانوں کو ووٹ کا حق حاصل نہ ہو۔ سوامی جی نے کہا تھا، کسانوں کے ساتھ ہورہی ناانصافی کے خلاف سب کو لڑنا چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ وقف بورڈ کسی کی بھی زمین پر دعویٰ کرسکتا ہے۔ یہ بہت بڑی ناانصافی ہے۔ کسی اور کی زمین چھیننا مذہب نہیں ہے۔ اس لیے سب کو لڑنا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسانوں کی زمین ان کے پاس رہے۔

بقیہ: پسماندگی کا واحد علاج صرف مثال کے طور پر دوسروں کو معاف کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا، بڑوں کا احترام کرنا، پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنا، راستے کے حقوق، قرض داروں کو سہولت دینا، ظلم نہ کرنا وغیرہ وغیرہ اس طرح کی بے شمار چیزیں ہیں جن میں بہت سارے لوگ غفلت برت رہے ہیں مگر وہ نماز بھی بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور دیگر عبادات بھی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اپنے ایمان کا جائزہ لینا چاہیے اور دیگر سنتوں پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ ایک اہم چیز کی طرف امیر سنی دعوت اسلامی نے اشارہ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ علم میں اضافے کی دعا فرمایا کرتے تھے اور حصول علم کی تلقین بھی فرماتے تھے اس لیے سنت یہ بھی ہے کہ علم حاصل کرنے کے لیے دعا بھی کی جائے اور اس کے لیے جدوجہد بھی کی جائے۔ شرعی سوالات وجوابات سیشن میں کرپٹوکرنسی کے متعلق مفتی محمد نظام الدین رضوی صاحب نے فرمایا کہ کرپٹوکرنسی اصلا کرنسی نہیں ہے اور نہ ہی قانونی کرنسی ہے۔ اس لیے ابھی اس میں کاروبار کی اجازت نہیں۔ حکومت ہند نے بھی اسے قانونی کرنسی نہیں مانا ہے۔ ہاں اگر حکومت نے اسے قانونی طور پر مان لیا تو پھر کرپٹوکرنسی کے جائز ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ آن لائن کاروبار کرنے کے سلسلے میں مفتی صاحب نے فرمایا کہ جو لوگ آن لائن کاروبار میں بہت ماہر ہیں اور انھیں یقین ہے کہ وہ اس میں نقصان نہیں اٹھائیں گے تو یہ ان کے لیے جائز ہے لیکن جو ماہر نہیں تو ان کے لیے اس میں کاروبار کرنا جائز نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا کہ جو لوگ اپنی مصنوعات بیچنے کے لیے نامی گرامی کمپنیوں کا نام استعمال کرتے ہیں، انہیں چاہیے کہ ایسا نہ کریں کیوں کہ یہ لوگوں کے ساتھ دھوکہ دینا اور جھوٹ بولنا ہے بلکہ انہیں چاہیے کہ اپنی کمپنی بنائیں اور اسے اتنی ترقی دیں کہ وہ بھی مشہور اور مثالی بن جائے۔ ایک اہم سوال کا جواب دیا کہ جس نے کسی محتاج کو پیسہ دے کر حج کرایا تو اس کا یہ حج، حج فرض نہیں ہوگا اس لیے اگر بعد میں حج کرنے کے قابل ہوجائے تو پھر اس پر حج فرض ہوگا۔ ایک سوال کیا گیا کہ کچھ لوگ اپنے بچوں کا نام حضور کے نام 'محمد' کے ساتھ رکھتے ہیں تو کس طرح کے نام لفظ محمد کے ساتھ رکھنا چاہیے؟ اس کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا کہ لفظ محمد نام کے ساتھ ایسا نام رکھا جائے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شایان شان ہو لیکن اگر لفظ محمد کے ساتھ کوئی ایسا نہ رکھا جو حضور کی شان کے خلاف ہو تو ایسا نام رکھنا جائز نہیں ہے مثلاً اگر کوئی نام رکھے محمد گڈو تو یہ نام رکھنا بالکل جائز نہیں۔ مولانا خیرالدین صاحب نے نماز کی اہمیت، اس کے ظاہری وباطنی حقوق وآداب پر روشنی ڈالی۔ علمائے کمیٹین نے ختم نبوت کے اہم مسئلے پر ایک مفید اور گراں قدر مذاکرہ پیش کیا۔ سنی دعوت اسلامی کے جمعیۃ الحسان کے نعت خوانوں نے مل کر اپنی خوب صورت اور سحر کن آواز وانداز سے نعت رسول پیش کر کے پورے میدان میں سماں باندھ دیا۔ ان خطبا کے علاوہ دیگر بہت سارے علما کے خطابات ہوئے۔ نظامت کے فرائض قاری رضوان صاحب کے ساتھ ساتھ دیگر مبلغین نے بھی انجام دیے۔ ساری نمازیں اجتماع گاہ ہی میں جماعت کے ساتھ ادا کی گئیں۔ آج کا اجتماع عشا کی نماز کی ادائیگی کے ساتھ شب میں دس بجے اختتام کو پہنچا۔ آج اجتماع کا آخری دن ہے، یہ دن بہت اہم ہے۔ آج صبح دس بجے سے دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک کالج اور اسکول کے بچے اور بچیوں کے لیے ماہرین تعلیم کی طرف کیریئر گائڈنس پروگرام ہوگا جس میں بچوں کی تعلیمی رہنمائی کی جائے گی اس لیے اپنے طلبہ کو بھی زیادہ سے زیادہ مقررہ وقت پر بھیجیں۔